خیبر پختونخوا کی کچی آبادیوں کا قانون1996ء

خیبر پختونخوا ایکٹ نمبرVI-1996

مندرجات

دیباچہ

دفعات

1. مختصر عنوان، حد اور نفاذ
2. تعریفیں
3. ڈائریکٹر جنرل کی تعیناتی
4. ڈائریکٹر جنرل کے فرائض اور افعال
5. عمل درآمدگی کمیٹی کا آئین
6. کچی آبادیوں کا الامیہ اور اصول اراضی
7. سکیمیں
8. کچی آبادیوں کے مکینوں کی منتقلی
9. کچی آبادی فنڈ
10. قرضہ، عطیہ، گرانٹ اور تحفے
11. تحویل اور سرمایہ کاری
12. فنڈ کا استعمال
13. کھاتہ / اکاؤنٹ
14. آڈٹ
15. بحالیاتی فیس
16. منتقلی اختیارات
17. کمیٹی
18. اختیار حکومت برائے ہدایات
19. جرائم اور ان کی دست اندازی
20. توثیق
21. اختیار برائے بنانے رُولز
22. نقائص / مشکلات کی دُوری

خیبر پختونخوا کی کچی آبادیوں کا قانون 1996ء

خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر VI-1996

گورنر خیبر پختونخوا کی منظوری کے بعد سرکاری گزٹ میں پلی دفعہ 28 جولائی 1996 کو شائع ہوا۔

ایک قانون

خیبر پختونخوا کی کچی آبادیوں کی بحالی، ترقی اور بہتری کی قانون سازی۔

دیباچہ

یہ قانون خیبر پختونخوا کی کچی آبادیوں کی بہتری اور ترقی کے لئے عمل میں لایا گیا ہے۔

اس قانون پر مندرجہ ذیل انداز میں عمل ہو گا۔

1. مختصر عنوان، حد اور نفاذ

(الف) یہ قانون خیبر پختونخوا کی کچی آبادیوں کا 1996 کا قانون کہلائے گا۔

(ب) اس کا نفاذ پورے خیبر پختونخوا میں ہو گا۔

(ج) یہ قانون فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

2. تعریفیں

(الف) اس قانون میں استعمال شدہ الفاظ کی تعریفیں درج ذیل ہو نگی تا وقتیکہ سیاق و سباق میں کوئی اور مطلب نہ ہو۔

i. "کونسل" سے مراد ایک ایسی لوکل کونسل ہے جو کہ شمال مغربی سرحدی صوبہ کے قانون 1989 کے تحت بنائی گئی ہو۔

ii. "کمشنر" سے مراد ایک ڈویژن کا کمشنر۔

iii. "کمیٹی" سے مراد دفعہ پانچ کے تحت بنائی گئی عمل درآمدگی کی کمیٹی ہے۔

iv. "ترقیاتی اتھارٹی" سے مراد ایسی کمیٹی جو کسی بھی قانون کے تحت تشکیل دی گئی ہو۔

v. "ڈویژن" سے مراد ایسا علاقہ جو مغربی پاکستان لینڈ ریگولیٹری ایکٹ کی دفعہ پانچ کے تحت متعین ہو۔

vi. "رہائشی یونٹ" سے مراد ایک گھر، مکان یا ایسی عمارت جو میٹریل سے تعمیر شدہ ہو اور کلی یا جزوی طور پر انسانی مسکن کے طور پر استعمال ہو رہا ہو۔

vii. "حکومت" سے مراد حکومت خیبر پختونخوا ہے۔

viii. "کچی آبادی" سے مراد ایسا علاقہ جو اس قانون کی دفعہ چھ کے تحت وضع شدہ ہو۔

ix. "مجوزہ" سے مراد ایسے قواعد جو اس قانون کے تحت بنائے گئے ہوں

x. "رولز" سے مراد ایسے ضوابط جو اس قانون کے تحت بنائے گئے ہوں۔

(ب) الفاظ اور تاثرات جن کی تعریف اس قانون میں نہ کی گئی ہو اور سیاق وسباق میں کوئی دوسرا مطلب نہ ہو تو ان کی تعریف شمال مغربی سرحدی صوبہ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس نمبر iv-1979 سے لی جائے گی۔

3. **ڈائریکٹر جنرل کی تعیناتی**

(الف) حکومت اس قانون پر عمل درآمد کے لئے ایک ڈائریکٹر جنرل تعینات کرے گی۔

(ب) ڈائریکٹر جنرل کی مؤثر کارکردگی کے لئے حکومت جیسا کہ ضروری سمجھے افسران اور عملہ فراہم کرے گی۔

(ج) ذیلی دفعہ (الف) کے تحت ڈائریکٹر جنرل کی تعیناتی تک ہر کمشنر اپنے ڈویژن سے متعلقہ تمام اختیارات و فرائض ایسے انجام دے گا جیسا کہ ڈائریکٹر جنرل انجام دیتا۔

4. **ڈائریکٹر جنرل کے فرائض اور افعال**

i. اس قانون اور حکومت کے عمومی اختیارات کے تحت ڈائریکٹر جنرل وہ تمام اختیارات استعمال کرے گا۔ اور فرائض انجام دے گا جو کہ اس قانون کے مقاصد کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہیں۔

ii. مذکورہ بالا دفعات کی عمومیت پر اثر انداز ہوئے بغیر ڈائریکٹر جنرل درج ذیل افعال انجام دے گا۔

(1) حکومتی حکمتِ عملیاں جو کہ کچی آبادیوں کی فلاح و بہبود، ترقی اور بہتری کے لئے بنائی گئی ہو اس کا نفاذ کرے گا۔

(2) متعلقہ حکام کی طرف سے اس طرح کی پالیسیوں پر عمل درآمد کے لئے ہدایات لے گا۔

(3) اس دفعہ کے تحت جو علاقے کچی آبادی کے ہوں وضع کروائے گا۔

(4) موقع پر سروے کا انتظام کرنا اور آبادی کی مردم شماری کرنا نیز کچی آبادیوں کی بہتری کے لئے منصوبہ بندی کرنا اور بنیادی ڈھانچہ کی بہتری کی منصوبہ سازی کرنا۔

(5) کچی آبادیوں کے سلسلے میں پروگراموں کو مرتب کر کے ان کی حکمت عملہ تیار کرنا۔

(6) اوران پروگراموں کے فنڈز زیرِ استعمال کی نگرانی کرنا۔

(7) منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کا حصول، نگرانی اور عمل دخل و تصرف۔

(8) سکیمیں تیار کرنا یا تیار کروانا اور ایسی سکیموں کا نفاذ کروانا یا نفاذ کے لئے مواقع پیدا کرنا۔

(9) کچی آبادیوں کے متاثرین کے لئے کم لاگت کی ہاؤسنگ اور ترقیاتی سکیمیں بنانا یا ایسے علاقوں کے لئے جو باقاعدہ وضع شدہ کچی آبادیاں نہ ہوں۔

(10) معاہدے کرنا اور عمل درآمد کروانا۔

(11) اس قانون کے مقاصد کے حصول کے لئے خرچ کرنا۔

(12) شہری سہولیات اور بہتر خدمات کا کچی آبادیوں میں بندوبست کرنا بذریعہ لوکل کونسل، دیگر متعلقہ ایجنسیوں یا عطیہ دینے وال پاکستانی یا غیر ملکی تنظیموں کے ذریعے بندوبست کرنا۔

(13) کچی آبادیوں کے متعلق ترقیاتی سکیموں کا معائنہ کروانا یا کرنا اوران سکیموں کی تیاری یا اجراء کے متعلق ہدایات جاری کرنا۔

(14) کسی بھی عمل درآمدگی کمیٹی کا ریکارڈ طلب کرنا اور حکومتی منظوری کے بعد اگر مناسب ہو تو اس کے فیصلوں میں ترمیم کرنا۔

(15) کچی آبادیوں میں غیر مجازانہ طور پر قابض لوگوں کے قبضے سے اراضی کی بید خلی زیرِ متعلقہ قانون کروانا۔

(16) کچی آبادیوں ی ترقیاتی سکیموں کے سلسلے میں عمل درآمدگی کمیٹیوں اور مقامی اتھارٹی کے مابین تمام تنازعات جو کہ سروے لسٹ اور قیمت بازاری وغیرہ کا تعین کا فیصلہ کرنا۔

(17) سروے لسٹ، بازاری قیمت کا تعین اور ترقیاتی چارجز کے متعلق ہدایات جاری کرنا۔

5. عمل درآمدگی کمیٹی کا آئین

i. ہر ترقیاتی اتھارٹی یا کونسل جو میں کچی آبادی واقع ہو میں ایک عمل درآمدگی کی کمیٹی ہوگی۔

ii. کمیٹی کا ایک چیئرمین اور دوسرے ممبران جیسا کہ صوبائی حکومت تعینات کرنا چاہے ہوں گے۔

iii. کمیٹی کسی بھی شخص کو کسی خاص مقصد کے لئے اپنا ممبر چُن سکتی ہے۔

iv. کمیٹی درج ذیل اُمور سرانجام دے گی۔

(1) حکومت اور درج کی معاونت اس قانون کے تحت اپنے افعال انجام دینے کے لئے۔

(2) ذمہ دار ہوگی کچی آبادی سے متعلق افعال انجام کرنے والی ایجنسیوں سے معاونت کی۔

(3) غیر قانونی تجاوزات در کچی آبادیوں کی رُکاوٹ اور روک تھام کو یقینی بنائے گی۔

(4) اس قانون کے تحت دیئے گئے مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے اقدامات اُٹھانا۔

(5) وہ تمام اُمور انجادینا جو کہ حکومت کی طرف سے دیئے جائیں گے۔

v. کمیٹی حکومت کے وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق اُمور انجام دے گی۔

6. کچی آبادیوں کا الامیہ اور اصول اراضی

i. ذیلی دفعات 2، 3 اور 5 اور حکومت کی منشاء اگر کوئی ہے تو درج جانچ پڑتال کرنے کے بعد اگر مناسب سمجھے تو سرکاری گزٹ میں حکومت کی اجازت سے کسی بھی علاقہ یا اس کے کسی حصہ جو کہ 23 مارچ 1985ء سے پہلے غیر قانونی قبضہ میں ہے اور ہو قبضہ تا حال ہے اور اس میں کم از کم 40 رہائشی مکانات ہیں، کو کچی آبادی اعلان کروا سکتا ہے۔
مزید یہ کہ حکومت وقتاً فوقتاً بذریعہ نوٹیفیکیشن رہائشی اکائیوں کی جو کہ کچی آبادیوں میں ہے تعداد میں ردوبدل کر سکتی ہے۔

ii. کوئی بھی علاقہ جو کہ وفاق کی ملکیت ہو، کسی اتھارٹی، کارپوریشن یا تنظیم، وفاقی حکومت کی منشاء کے بغیر کچی آبادی اعلان نہ کیا جائے گا۔

iii. ماسوائے اور بصورت دیگر دیا گیا ہو تو کسی بھی شخص یا معاشرے کی ملکیتی رقبہ کو کچی آبادی اس وقت تک اعلان نہ کیا جائیگا جب تک اس شخص یا سوسائیٹی کی منشاء نہ ہو۔ اور ایسی کچی آبادی اس شخص یا سوسائٹی اور درج کے درمیان طے شدہ سرائط وضوابط کے تحت ہو گی۔

iv. ماسوائے اس کے کہ حکومت کی طرف سے کوئی اور ہدایت نہ ہو۔ مزید یہ کہ کوئی بھی علاقہ جو کہ سڑکوں، گلیوں، پانی کی ترسیل، انتظامات سیورج یا کسی اور مختص شدہ انتظامات، ہسپتال، سکول، کالج، لائبریری، کھیل کا میدان، مساجد، قبرستان، ریلوے یا بجلی کی لائنیں یا دیگر ایسے مقاصد کے لئے مختص ہو یا سیلاب و آفات سے محفوظ نہ ہو، کچی آبادی نہ اعلان کی جائے گی۔

v. جہاں حکومت یہ محسوس کرے کہ رقبہ جو کہ زیل دفعہ تین میں بیان ہے بذریعہ معاہدہ حصول نہ کیا جاسکتا ہے۔ تو اس کے حصول زیرِ قانون حصول اراضی 1894 کیا جائے گا۔

7. سکیمیں.

i. درج کچی آبادیوں کی ترقی بہتری اور باقاعدگی اور مکینوں کو مالکانہ حقوق دینے کی بابت سیکیمیں تیار کرے گا یا کروائے گا۔ جو کہ حکومتی منظوری کے بعد مؤثر ہونگی۔

ii. یہ سیکیمیں مندرجہ ذیل سے متعلق ہو سکتی ہیں۔

(1) مکانات منصوبہ بندی، دوبارہ تعمیرات مکانات، بشمول کم قیمت تعمیرات وترقیاتی تعمیرات برائے کمیونٹی۔

(2) کچی آبادی کے مکینوں کی نو آبادکاری اور جہاں یہ ممکن نہ ہو کسی اور علاقہ میں آبادکاری۔

(3) کمیونٹی کی سہولیات، بشمول ترسیل آب، سیورج کا بندوبست، بجلی کی ترسیل، گیس اور دوسری شہری سہولیات۔

(4) سڑکیں، گلیاں اور

(5) کوئی براہِ راست یا بالواسطہ مقصد جو کہ اس قانون کے حصول سے منسلک ہو۔

iii. حکومت سرکاری گزٹ میں اعلامیہ کے بعد ذیلی دفعہ 2 کی لسٹ میں دیئے گئے کسی بھی شق کو تبدیل یا ترمیم کر سکتی ہے اور وہ اسی طرح اثر انداز ہو گی جیسا کہ اس ایکٹ میں قانون سازی کی گئی ہو۔

iv. تمام سکیمیں ایسے انداز میں تیار کی جائیں گی کہ دوسری چیزوں کے علاوہ درج ذیل معلومات رکھیں گی۔

(1) سکیم کی تفصیلات اور عمل درآمد کا طریقہ کار،

(2) مجوزہ لاگت اور فوائد۔

(3) لاگت کا تعین، سکیم کے مقاصد کے لئے جو کہ وہ انجام دے گی۔

(4) شروعات کی تاریخ اور

(5) تکمیل کی تاریخ۔

v. سکیم تکمیل سے قبل حکومت از خود یا دج کی سفارشات پر سکیم میں ترمیم کر سکتی ہے۔

vi. ڈائریکٹر جنرل اور اگر اس کی ہدایت ہو تو متعلقہ ترقیاتی اتھارٹی یا کونسل سکیموں پر عمل درآمد کرائے گی اور تمام اقدامات بشمول تجاوزات ہٹانے زیرِ قانون رائج الوقت عمل کرے گی۔

8. کچی آبادیوں کے مکینوں کی منتقلی

i. حکومت کی منظوری بعد کچی آبادی کے مکینوں کو ڈائریکٹر جنرل کچی آبادی کی زمین پر منتقل کر سکتا ہے۔ جہاں

(1) مالک اراضی زمین منتقل نہ کرے۔

(2) یا جہاں پر شہری سہولیات کچی آبادیوں میں درکار ہو۔

(3) نشیبی ہوں اور اس کی ترقی ارزاں نہ ہو۔

(4) کسی عوامی مقصد کے لئے چاہئے ہو۔

9. کچی آبادی فنڈ

i. ہر کچی آبادی کا ایک الگ مخصوص فنڈ ہو گا۔ جو کہ کچی آبادی فنڈ ہو گا۔

ii. یہ فنڈ ذیل پر مشتمل ہو گا۔

(1) عطیات اور سبسڈی وفاقی یا صوبائی حکومت یا کسی مقامی اتھارٹی کی طرف سے وصول شدہ

(2) قرض جو کہ ترقیاتی اتھارٹی یا کونسل نے لیا ہو۔

(3) اعانت یا عطیات، امداد یا تحفے جو کہ ڈائریکٹر جنرل یا ترقیاتی اتھارٹی یا کونسل نے لئے ہوں۔

(4) زمین کی ترقی کے چارج اور قیمت جو اس ایکٹ کے تحت ترقیاتی اتھارٹی نے خدمات دینے پر لئے ہوں۔

10. قرضہ، عطیہ، گرانٹ اور تحفے

ڈائریکٹر جنرل جک کی منظوری سے لئے گئے شرائط وضوابط پر حاصل کر سکتا ہے۔

i. بنک سے قرضے دوسرے ذرائع سے قرضے اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے

ii. تحفے، گرانٹ، عطیات ڈونر ایجنسیوں سے۔

11. تحویل اور سرمایہ کاری

فنڈ میں جمع شدہ رقم مجوزہ طریقہ کار پر رکھی اور خرچ کی جائے گی۔

12. فنڈ کا استعمال

فنڈ میں موجود رقم کا استعمال اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے ہو گا

13. کھاتہ / اکاؤنٹ

i. اکاؤئٹ میں فنڈ مجوزہ طریقہ کار کے مطابق رکھا جائے گا۔

ii. ترقیاتی اتھارٹی یا کونسل اکاؤنٹ کا سالانہ بیان / رپورٹ ہر مالی سال کے آخر میں تیار کرے گی۔ اور مجوزہ تاریخ تک ڈائریکٹر جنرل کو ارسال کرے گی۔

14. آڈٹ

فنڈز کے اکاؤنٹ کا سالانہ آڈٹ مجوزہ آڈٹ ایجنسی کرے گی

15. بحالیاتی فیس

i. جہاں حکومت محسوس کرے کہ اس سکیم پر عمل درآمد کے دوران، سکیم میں شامل جائیداد کی قیمت بڑھ گئی ہے یا بڑھ جائے گی تو حکومت ایسی جائیداد پر بحالیاتی فیس کے نام سے ٹیکس لگائے گی۔ جو کہ مالک، قابض یا مستفید شخص سے وصول کرے گی۔

ii. بحالیاتی فیس حکومت کے مجوزہ طے شدہ نرخوں پر ہو گی۔ واضح رہے کہ ایسی فیس جائیداد کی قیمت جو کہ سکیم کی تکمیل پر ہو گی کے نصف سے کسی صورت زیادہ نہ ہو گی۔

iii. جب کسی سکیم کی بحالیاتی فیس کا تعین کرنے کا حکومت ارادہ رکھے گی تو حکومت ایک حکم اس بارے میں جو کہ سکیم کا کام مکمل کر دیا گیا ہے۔ اور فیس لگانے کے لئے مالک جائیداد یا قابض جائیداد کو تحریری نوٹس دیا جائے گا کہ حکومت کی فیس لگانے کی یہ تجاویز ہیں اور حکومت نوٹس میں درج شدہ فیس لگانا چاہتی ہے۔

iv. حکومت ذیلی دفعہ 3 کے تحت دیے گئے نوٹس کے 15 ایام مکمل ہونے پر یا نوٹس کا جواب آنے تک فیس کے تعین پر اپنا فیصلہ سنائے گی۔ اور مجوزہ طریقہ کار پر فیس وصول کرے گی۔

16. منتقلی اختیارات

i. حکومت اپنے اختیارات ڈائریکٹر جنرل کو تجویز کر سکتی ہے۔

ii. ڈائریکٹر جنرل حکومت کی منظوری کے بعد اپنے اختیارات کسی بھی شخص، اتھارٹی یا ایجنسی کو دے سکتی ہے۔ بشرطیکہ وہ اختیارات ذیلی دفعہ 1 کے تحت تفویض شدہ نہ ہوں۔

17. کمیٹی

ڈائریکٹر جنرل مالی، ٹیکنیکل اور مشاورتی کمیٹیاں بمعہ مقاصد و اختیارات حکومت کے دئے گئے طریقہ کار پر دے سکتا ہے۔

18. اختیار حکومت برائے ہدایات

i. وقتاً فوقتاً حکومت ضروری ہدایات برائے انجام اُمور ڈائریکٹر جنرل کو جاری کر سکتی ہے۔

ii. حکومت کسی بھی وقت ڈائریکٹر جنرل، ترقیاتی اتھارٹی یا کونسل سے کوئی بھی دستاویز یا بیان یا کوئی دیگر معلومات اس قانون سے متعلق طلب کر سکتی ہے اور ڈائریکٹر جنرل اتھارٹی یا کونسل حکم ماننے کے پابند ہیں۔

19. جرائم اور ان کی دست اندازی

i. جو کوئی رکاوٹ ڈالے گا یا کوئی رکاوٹ کی وجہ بنے گا اس ایکٹ کے تحت کسی بھی سکیم کی تکمیل یا کسی بھی حکم کی نافرمانی کرے گا تو ایک سال تک قید یا جرمانہ جو کہ -/20000 روپے تک ہو گا۔ یا دونوں سزا کا مستحق ہو گا۔

ii. کوئی بھی عدالت اس ایکٹ کے تحت کسی بھی جرم کا نوٹس نہیں لے سکتی ماسوائے حکومت، ڈائریکٹر جنرل یا متعلقہ شخص کی شکایت پر۔

20. توثیق

تمام تعیناتیاں یا قواعد وضوابط مجاریہ، آرڈر ہدایات، نوٹس، کچی آبادی کی سکیموں کے اعلامئے یا سروے تیار کروانے یا کرنے یا معاہدے کرنے اور حقوق حصول کرنے یا کوئی اور دیگر کام ماقبل اس ایکٹ کے یا کوئی افسر یا اتھارٹی حکومتی دیے گئے اختیارات برائے بحالی کچی آبادی کے تحت کئے گئے کام جو کہ اس قانون سے قبل کے ہیں وہی قانونی حیثیت رکھیں گے یا اسی طرح مانے جائیں گے جیسا کہ اس قانون کے بعد مانے جاتے ہیں۔

21. اختیار برائے بنانے رُولز

حکومت اس قانون کے تحت اس قانون کو چلانے کے لئے قواعد بنا سکتی ہے۔

22. نقائص / مشکلات کی دُوری

اگر اس قانون کی کسی شق میں کوئی ابہام یا عمل درآمد میں کوئی مشکل پیش آئے تو حکومت مشکل کو ختم کرنے کے لئے مناسب احکامات جاری کر سکتی ہے۔